



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

استفتاآت کے جوابات / عاریہ اور ودیعہ

## عاریہ اور ودیعہ

### عاریہ اور ودیعہ

س ۱۸۲۴: ایک کارخانہ اپنے تمام وسائل و آلات، خام مال اور ان چیزوں سمیت جو بعض افراد نے امانت کے طور پر اسکے سپرد کر رکھی تھیں جل گیا ہے کیا کارخانے کا مالک انکا ضامن ہے یا مینیجر؟

ج: اگر آگ لگنے میں کوئی شخص ملوث نہ ہو اور کسی نے ان چیزوں کی حفاظت اور نگہداشت میں بھی کوتاہی نہ کی ہو تو کوئی شخص ان کا ضامن نہیں ہے۔

س ۱۸۲۵: ایک شخص نے اپنا تحریری وصیت نامہ کسی دوسرے کے حوالے کیا تا کہ اسکی وفات کے بعد اسکے بڑے بیٹے کی تحویل میں دیدے لیکن وہ اسے بڑے بیٹے کی تحویل میں دینے سے انکار کرتا ہے کیا اسکا یہ کام امانت میں خیانت شمار ہوگا؟

ج: امانت رکھنے والے کی طرف سے معین کردہ شخص کو امانت واپس نہ کرنا ایک قسم کی خیانت ہے۔

س ۱۸۲۶: فوجی ٹریننگ کی مدت کے دوران میں نے فوج سے اپنے ذاتی استفادے کیلئے کچھ اشیاء لیں لیکن ٹریننگ کی مدت ختم ہونے کے بعد میں نے وہ چیزیں واپس نہیں کیں، اس وقت ان کے سلسلے میں میری ذمہ داری کیا ہے؟ کیا انکی قیمت مرکزی بینک کے عمومی خزانے میں جمع کرادینا کافی ہے؟

ج: وہ اشیاء جو آپ نے فوج سے لی تھیں اگر بطور عاریہ تھیں تو اگر وہ موجود ہوں خود انکا فوج کے اسی مرکز میں لوٹانا واجب ہے اور اگر نگہداشت و حفاظت میں کوتاہی اگرچہ وہ واپس کرنے میں تاخیر کی صورت میں ہوگی کی بنا پر وہ تلف ہوگئی ہوں تو فوج کو انکی قیمت یا مثل ادا کرنا ضروری ہے ورنہ آپکے ذمہ کوئی چیز نہیں ہے۔

س ۱۸۲۷: ایک امین شخص کو ایک شہر سے دوسرے میں منتقل کرنے کیلئے کچھ رقم دی گئی لیکن وہ راستے میں چوری ہوگئی کیا وہ شخص اس رقم کا ضامن ہے؟

ج: جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ اس شخص نے مال کی حفاظت میں کوتاہی کی تھی اس وقت تک وہ ضامن نہیں۔

س ۱۸۲۸: میں نے اہل محلہ کی طرف سے مسجد کیلئے دی گئی رقمات میں سے مسجد کی تعمیر اور اسکے لئے بعض وسائل جیسے لوبا وغیرہ، خریدنے کی خاطر مسجد کے ٹرسٹ سے کچھ رقم لی لیکن راستے میں وہ میری ذاتی چیزوں سمیت گم ہوگئی اب میری ذمہ داری کیا ہے؟

ج: اگر آپ نے اسکی حفاظت اور نگہداشت میں افراط و تفریط اور کوتاہی نہ کی ہو تو آپ ضامن نہیں ہیں۔